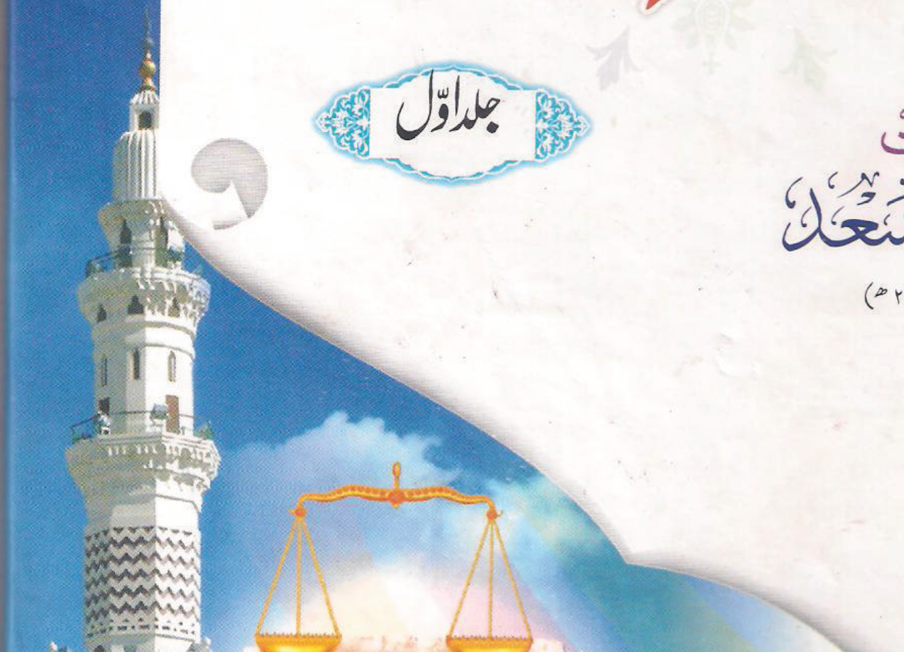
طبقاتِ ابنِ سعد

جلد اوّل

مُصنّف

مُحمّد بن سَعد
(المتوفی ۲۳۰ھ)

طبقات الکبریٰ



نفیس اکیڈمی
اُردو بازار کراچی

طبقات ابنِ سعد

حصہ اوّل

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا مفصل تذکرہ، محققانہ اور مورخانہ انداز کا شاہکار
غزوات وسرایا کا تفصیل کے ساتھ جامع بیان

سرورِ کائنات کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کرانے کی تفصیل اور مرض الموت اور وفات تک کے حالات، آخر میں حضرت ابوبکر صدیق، عبداللہ بن انس، احسان بن ثابت، کعب بن مالک، اروی بنت عبدالمطلب، عاتکہ بنت زید رضی اللہ عنہم کے محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے مراثی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

مصنف
محمد بن سعدؒ (المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب .... طبقات ابن سعد (حصہ اوّل)

مصنف .... علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ

مترجم .... علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

اضافہ عنوانات وحواشی .... مولانا عبدالمنان صاحبؒ

ناشر .... نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

قیمت .... /- روپے

طبقات ابن سعد

مکمل آٹھ حصوں میں

- حصہ اوّل — اخبار النبی ﷺ
- حصہ دوم — اخبار النبی ﷺ
- حصہ سوم — سیرت خلفاء راشدینؓ
- حصہ چہارم — مہاجرین وانصار
- حصہ پنجم — تابعین وتبع تابعین
- حصہ ششم — کوفے کے صحابہؓ وتابعین
- حصہ ہفتم — دور آخر کے صحابہؓ تابعینؒ وفقہاء
- حصہ ہشتم — صالحاتؒ وصحابیات

ہر حصہ الگ الگ بھی دستیاب ہے۔

نفیس اکیڈمی

اُردو بازار، کراچی

آمنہ کہتی ہیں: میں (اس تعلیم کے مطابق) یہی کہا کرتی تھی' عورتوں سے تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اپنے دونوں بازوؤں اور گلے میں لوہا لٹکالے' لوہا لٹکا تو لیا مگر چند ہی روز لٹکا رہا پھر میں نے اس کو کٹا ہوا پایا۔ تو پھر نہ لٹکایا۔

زہری کہتے ہیں: آمنہ کہتی تھیں کہ میں حاملہ ہوئی تو وضع حمل تک کسی قسم کی مشقت نہ پائی۔

اسحاق بن عبداللہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کہتی تھیں کہ بارہا میں حاملہ ہوئی میرے لڑکے ہوئے لیکن اس سے زیادہ بھیڑ بکریوں کا کوئی بچہ بھاری نہ رہا ہوگا۔

محمد بن عمرو الاسلمی کہتے ہیں: یہ قول (یعنی اسحاق بن عبداللہ کا بیان مذکور الصدر) من جملہ ان باتوں کے ہے جو ہمارے نزدیک مجہول ہیں اور اہل علم اس سے واقف نہیں۔ آمنہ بنت وہب اور عبداللہ بن عبدالمطلب کے بجز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی دوسرا لڑکا ہی نہیں ہوا۔

ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں: آمنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاملہ ہی تھیں کہ انہیں حکم ملا' احمد نام رکھنا۔

عبداللہ کی وفات:

محمد بن کعب اور ایوب بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعہ کہتے ہیں: قریش کے ایک تجارتی قافلہ کے ساتھ کہ ملک شام میں تجارت کے لئے جا رہا تھا۔ عبداللہ بن عبدالمطلب بھی نکلے اور غزہ تک گئے۔ اہل قافلہ تجارت سے فارغ ہو کے واپس ہوئے تو مدینے سے گزرے۔ عبداللہ اس وقت بیمار تھے۔ کہا کہ میں اپنے ننھیال بنی عدی بن النجار کے لوگوں میں رہ جاتا ہوں' وہاں وہ ایک مہینے تک ٹھہرے اور لوگ چلے گئے اور مکہ پہنچے۔ عبدالمطلب نے عبداللہ کی نسبت دریافت کیا تو کہا: وہ بیمار تھے' ہم انہیں ان کے ننھیال یعنی خاندان عدی بن النجار میں چھوڑ آئے۔

عبدالمطلب نے اپنے بڑے بیٹے حارث کو بھیجا۔ تو عبداللہ وفات پا چکے تھے۔ اور نابغہ کے گھر میں دفن ہوئے تھے۔ نابغہ عدی بن النجار کے ایک فرد تھے اور ان کا گھر (جس میں عبداللہ دفن ہوئے) وہ ہے کہ جب تم اس محلّہ میں داخل ہو گئے تو تمہارے بائیں جانب ایک چھوٹی سی عمارت پڑے گی۔[1]

ننھیال والوں نے حارث سے عبداللہ کی بیماری' ان کی تمریض و تیمارداری کی کیفیت بیان کی اور کہا کہ ہم انہیں دفن کر چکے۔ حارث یہ سن کر واپس آئے۔ عبدالمطلب کو اس واقعہ کی اطلاع دی تو خود ان کی اور عبداللہ کے بھائی بہن سب کو سخت صدمہ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بطن مادر میں تھے۔ عبداللہ نے پچیس برس کی عمر میں وفات پائی۔

محمد بن عمرو الواقدی کہتے ہیں: عبداللہ بن عبدالمطلب کی وفات اور ان کی عمر کے متعلق جتنی روایتیں ہیں ان سب میں صحیح ترین قول ہمارے نزدیک یہی ہے۔

زہری کہتے ہیں: عبدالمطلب نے عبداللہ کو مدینے میں سوکھے چھوارے لینے بھیجا تھا' مدینہ ہی میں وہ انتقال کر گئے۔

محمد بن عمرو کہتے ہیں: ثابت ترین روایت پہلی روایت ہے۔

---

[1] یہ نشان جو مصنف نے دیا ہے اسی زمانے کا ہے۔ اب تو محلّہ بنی عدی تک باقی نہ رہا۔

ابوعبداللہ محمد بن سعد کہتے ہیں: عبداللہ کی وفات کی نسبت ہم سے ایک روایت اور بھی کی گئی ہے اور وہ حسب ذیل ہے۔

ہشام نے اپنے والد محمد بن السائب اور عوانہ بن الحکم' دونوں صاحبوں سے روایت کی ہے کہ عبداللہ بن عبدالمطلب نے اس وقت وفات پائی جب رسول اللہ ﷺ ۲۸، ۲۹ مہینے کے ہو چکے تھے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سات (۷) مہینے کے ہو چکے تھے۔

محمد بن سعد کہتے ہیں: ثابت ترین روایت پہلی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بطن مادر ہی میں تھے کہ عبداللہ انتقال کر گئے۔

محمد بن عمرو بن واحد الاسلمی کہتے ہیں: عبداللہ بن عبدالمطلب نے ام ایمن کو پانچ اَوارِک اونٹ کو اور بھیڑ کے ایک مختصر گلے کو ترکے میں چھوڑا جس کے رسول اللہ ﷺ وارث ہوئے۔ اوارک ان اونٹوں کو کہتے ہیں جن کی خوراک درخت اراک (پیلو) ہے۔ امّ ایمن کو رسول اللہ ﷺ کی دایہ گری نصیب ہوئی ان کا نام برکہ تھا۔

آمنہ بنت وہب اپنے شوہر عبداللہ بن عبدالمطلب کے مرثیے میں کہتی ہیں:

حفا جانب البطحاء من ابن هاشم و جاور لحدًا اخارجًا فی الغماغم

''فرزند ہاشم کی وفات کے باعث بطحا کا نام ونشان تک مٹ گیا' نوحہ وبکا وگریہ وغوغا کے غیر متمیز شور میں باہر نکل کے وہ ایک لحد کا مجاور ہو گیا''۔

دعته المنایا دعوة فاجابها وما ترکت فی النّاس مثل ابن هاشم

''موت نے اسے دعوت دی اور اس نے وہ دعوت قبول کر لی' انسانوں میں کسی ایک کو بھی موت نے ایسا نہ چھوڑا جو فرزند ہاشم جیسا ہوتا''۔

عَشِیَّةَ راحوا یحملون سریرهٗ تعَاوَرَهٗ اصحابُهٗ فی التراحم

''شب میں اس کا تابوت اُٹھا کے چلے تو اس کے ساتھیوں نے انبوہ میں تابوت کو دست بدست لیا''۔

فاِن یك غالته المنا یاوَریبهُا فقد کان عطاء کثیرَ التزاحم

''اگر وہ مر گیا تو کیا ہوا' اس کے آثار خیر تو نہیں مرے' کیونکہ وہ نہایت درجہ فیاض اور بہت ہی رحم دِل تھا''۔

قد استراحَ البراعُ من ترجمة القسم الاوّل من الجزء الاوّل من کتاب الطبقات الکبیر، صبیحة لیلة اُسری بالنبی ﷺ الی المسجد الاقصی الذی بورك حولهٗ من شهور سنة ۱۳۳۷ للهجرة، و بذلك قد تمت الانباء الخصیصة بما قبل مولدهٗ بنعمة اللّٰه و بنعمته تتمّ الصالحات و له الحمد من قبل و من بعد و علیه الاتکال و بیده التوفیق ربّنا تقبل منا انك انت الغفور الرحیم۔